السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مٹی اور گوبر ملا کر گھر لیپنا یا اپلوں پر پکانا جائز ہے یا نہیں؟ کیا آپ کی نگاہ سے ممانعت کی کوئی دلیل گذری ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نہیں، اس کے متعلق میری نگاہ سے ممانعت کی دلیل کوئی نہیں گذری، اپلوں سے کھانا پکانے کو بعض لوگ مکروہ سمجھتے ہیں۔ حالانکہ ماکول اللحم کا بول وبراز شرعاً پاک ہے۔ ہمارے شیخ الشیوخ حضرت میاں صاحب رحمة اللہ علیہ نے اس کے جواز کا فتویٰ دیا ہے چنانچہ ''الحیات بعد الممات کے ص ۸۰۲ میں مرقوم ہے۔

وطہارت بول ابل وپشک آن وسرقین ماکول اللحم نزد امام مالک رحمة اللہ علیہ واحمد رحمة اللہ علیہ ودیگراں از سلف و بیع آن بلا نکیر یافتہ شد۔ ونیز نزد ابو موسیٰ اشعری طاہر۔ چنانچہ از ضیع امام بخاری رحمة اللہ علیہ مستفاوے شود۔ ونزد حنفیہ از امام محمد رحمة اللہ علیہ ثابت است۔ چنانچہ از بحر الرائق وغیرہ واضح یشود۔ و بیع سرقین نزد حنفیہ بلا نکیر در کتب فقہ مذکور است۔

یعنی اونٹ کا پیشاب اور اس کی مینگنیاں اور ماکول اللحم کا گوبر امام مالک رحمة اللہ علیہ وامام احمد بن حنبل رحمة اللہ علیہ ودیگر سلف مثل صحابی رسول ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے نزدیک پاک ہے اور اس کی بیع بلا نکیر جائز و درست ہے، جیسا کہ صحیح بخاری سے مستفاد ہوتا ہے۔ حنفیہ کے امام محمد رحمة اللہ علیہ سے بھی اسی طرح ثابت ہے، جیسا کہ بحر الرائق وغیرہ سے واضح ہوتا ہے۔ اور اپلوں کی خرید و فروخت بھی کتب فقہ حنفیہ میں بلا نکیر درست ہے۔ (الجواب صحیح: علی محمد سعیدی جامعہ سعیدیہ خانیوال مغربی پاکستان، صحیفہ اہل حدیث کراچی جلد نمبر ۳۲ ش ۱)

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الطہارۃ جلد 1 ص 40

محدث فتویٰ